وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝

مُصنّف ابن ابی شیبہ مترجم

مؤلف

الامام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابراہیم بن ابی شیبہ الکوفی ؒ

المتوفی ۲۳۵ھ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۲۳۸۸ تا حدیث نمبر ۳۶۸۸۳

مترجم

مولانا محمد اویس سرور

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اردو بازار لاہور

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰی ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ
مترجم

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ تا حدیث نمبر ۳۶۸۸۲

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مصنف ابن ابی شیبہ
(جلد نمبر ۱)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور
ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)
مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
فون: 37355743-37224228-042

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔

(ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ ، وَلَا نَصِيفَهُ. (مسلم ۱۹۶۷۔ ابن حبان ۶۹۹۴)

(۳۲۰۷۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میرے اصحاب کو گالی مت دو۔ پس قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے۔ اگر تم میں سے کوئی شخص اُحد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کرے تو ان کے خرچ کیے ہوئے ایک مد کو اور نہ ہی اس کے نصف کو پہنچ سکتا ہے۔

(۳۲.۷۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَصْحَابِهِ : أَنْتُمْ فِي النَّاسِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ ، قَالَ : ثُمَّ قَالَ الْحَسَنُ : وَلَا يَطِيبُ الطَّعَامُ إِلَّا بِالْمِلْحِ ، ثُمَّ يَقُولُ الْحَسَنُ : كَيْفَ بِقَوْمٍ ذَهَبَ مِلْحُهُمْ. (ابویعلی ۲۷۵۴۔ عبدالرزاق ۲۰۳۷۷)

(۳۲۰۷۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے ارشاد فرمایا: تم لوگوں میں ایسے ہی ہو جیسے کھانے میں نمک: راوی کہتے ہیں: پھر حضرت حسن رحمہ اللہ نے فرمایا: کھانا بغیر نمک کے اچھا نہیں ہوتا، پھر اس کے بعد حضرت حسن رحمہ اللہ نے فرمایا: اس قوم کا کیا ہوگا جس کا نمک جا تا رہے؟

(۳۲.۷۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَصْحَابِي أَمَنَةٌ لأُمَّتِي ، فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِي أَتَى أُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ.

(مسلم ۱۹۶۱۔ احمد ۳۹۹)

(۳۲۰۷۳) حضرت ابو بردہ رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے صحابہ میری امت کے بھروسے کے لوگ ہیں۔ پس جب میرے صحابہ چلے جائیں گے تو میری امت کو جن چیزوں سے ڈرایا گیا ہے وہ واقع ہو جائیں گی۔

(۳۲.۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ يَلُونِي ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ. (بخاری ۲۶۵۲۔ مسلم ۱۹۶۲)

(۳۲۰۷۴) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کا بہترین زمانہ وہ ہے جو میرے ساتھ ملا ہوا ہے۔ پھر وہ زمانہ ہے جو ان صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ پھر وہ لوگ جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں۔ پھر ایک قوم آئے گی جس میں ایک شخص کی گواہی اس کی قسم سے سبقت لے جائے گی اور اس کی قسم اس کی گواہی سے سبقت لے جائے گی۔

(۳۲.۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الآخَرُ أَرْدَى.

(طبرانی ۲۱۸۸۔ حاکم ۱۹۱)

(۳۳۰۷۵) حضرت جعد. بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں سب سے بہترین میرے زمانے کے لوگ ہیں۔ پھر وہ لوگ جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں، پھر وہ لوگ جن کا زمانہ ان کے ساتھ ملا ہوا ہو، پھر دوسرے لوگ ردی ہیں۔

(۳۳.۷۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ الْبَهِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ، قَالَ:الْقَرْنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ، ثُمَّ الثَّانِي، ثُمَّ الثَّالِثُ.(مسلم ۱۹۶۵)

(۳۳۰۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: بہترین لوگ کون سے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس زمانے کے لوگ جس زمانہ میں خود میں موجود ہوں۔ پھر دوسرے زمانہ کے پھر تیسرے زمانہ کے۔

(۳۳.۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ يَسَافٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ. (ترمذی ۲۲۲۱۔ ابن حبان ۷۲۲۹)

(۳۳۰۷۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین لوگ میرے زمانہ کے ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہوں گے پھر وہ لوگ جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہوں گے، پھر وہ لوگ جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہوں گے۔

(۳۳.۷۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ :إِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِي ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، قَالَ :فَلاَ أَدْرِي ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَرْنِهِ مَرَّتَيْنِ ، أَوْ ثَلاَثًا.

(مسلم ۱۹۶۴۔ طبرانی ۵۸۲)

(۳۳۰۷۸) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ بے شک تم میں بہترین لوگ میرے زمانہ کے لوگ ہیں۔ پھر وہ لوگ جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں پھر وہ لوگ جو اُن کے ساتھ ملے ہوئے ہیں۔ راوی فرماتے ہیں: کہ میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زمانہ کے بعد دو مرتبہ یہ جملہ ارشاد فرمایا یا تین مرتبہ؟

(۳۳.۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ :خَطَبَنَا عُمَرُ بِبَابِ الْجَابِيَةِ ، فَقَالَ :إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا كَمَقَامِي فِيكُمْ ، ثُمَّ قَالَ :أَيُّهَا النَّاسُ : اتَّقُوا اللَّهَ فِي أَصْحَابِي ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ وَشَهَادَةُ الزُّورِ.

(ابن ماجہ ۲۳۶۲۔ طبرانی ۲۴۵)

(۳۳۰۷۹) حضرت قبیصہ بن جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں جابیہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر خطاب کیا اور

ارشاد فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان ایسے کھڑے ہوئے جیسا کہ آج میں تمہارے درمیان کھڑا ہوا ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں اللہ سے ڈرو، پھر ان لوگوں کے بارے میں جو ان سے ملے ہوئے ہیں، اور پھر ان لوگوں کے بارے میں بھی جو ان سے ملے ہوئے ہوں۔ پھر جھوٹ اور جھوٹی شہادت پھیل جائے گی۔

(٣٣٠٨٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ يَأْتِي قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ وَأَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ. (احمد ٢٧٦۔ بزار ٢٧٦٧)

(۳۳۰۸۰) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین لوگ میرے زمانے کے لوگ ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہوں گے پھر وہ لوگ جو ان کے ساتھ ملے ہوں گے۔ پھر ایک قوم آئے گی جس کی گواہی ان کی قسموں پر سبقت لے جائے گی۔ اور ان کی قسمیں ان کی گواہیوں پر سبقت لے جائیں گی۔

(٣٣٠٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْلَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ بُرَيْدَةَ الأَسْلَمِيِّ ، فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : خَيْرُ هَذِهِ الأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ يَكُونُ فِيهِمْ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ وَأَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ. (احمد ٣٥٠)

(۳۳۰۸۱) حضرت عبداللہ بن مولہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اس امت کے بہترین افراد اس زمانے کے لوگ ہیں جس میں مجھے مبعوث کیا گیا پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہوں گے پھر وہ لوگ جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہوں۔ پھر ایک ایسی قوم ہوگی جن کی گواہیاں ان کی قسموں پر سبقت لے جائیں گی اور ان کی قسمیں ان کی گواہیوں پر سبقت لے جائیں گی۔

(٣٣٠٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : لاَ تَسُبُّوا أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَقَامُ أَحَدِهِمْ سَاعَةً خَيْرٌ مِنْ عَمَلِ أَحَدِكُمْ عُمْرَهُ.

(۳۳۰۸۲) حضرت نسیر بن ذعلوق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا: کہ تم لوگ محمد ﷺ کے اصحاب کو گالیاں مت دو۔ کیونکہ ان میں سے کسی ایک کا اللہ کی راہ میں ایک گھڑی کھڑا ہونا تمہارے میں سے ایک کی عمر بھر کی عبادت سے کہیں بہتر ہے۔

(٣٣٠٨٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ يَجِيءُ أَقْوَامٌ يُعْطُونَ

الشَّهَادَةَ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلُوهَا.

(۳۳۰۸۳) حضرت عمرو بن شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین لوگ میرے زمانے کے لوگ ہیں، پھر وہ لوگ جوان کے ساتھ ملے ہوئے ہوں گے، پھر وہ لوگ جوان کے ساتھ ملے ہوئے ہوں گے، پھر ایسے لوگ آئیں گے جو سوال کرنے سے پہلے ہی گواہیاں دے دیا کریں گے۔

(٣٣٠٨٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلاَءِ أَبُو الزَّبْرِ الدِّمَشْقِيُّ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرٍ ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَزَالُونَ بِخَيْرٍ مَا دَامَ فِيكُمْ مَنْ رَآنِي وَصَاحَبَنِي ، وَاللهِ لاَ تَزَالُونَ بِخَيْرٍ ، مَا دَامَ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ رَآنِي ، وَصَاحَبَ مَنْ صَاحَبَنِي ، وَاللهِ لاَ تَزَالُونَ بِخَيْرٍ ، مَا دَامَ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ رَأَى مَنْ رَآنِي ، وَصَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَنِي .

(طبرانی ۲۰۷)

(۳۳۰۸۴) حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ ہمیشہ خیر میں رہو گے جب تک تم میں مجھے دیکھنے والا اور میری صحبت اختیار کرنے والا موجود ہو۔ اللہ کی قسم! تم لوگ ہمیشہ خیر میں رہو گے جب تک تم میں وہ شخص ہو جس نے میری زیارت کرنے والے کو دیکھا اور میری صحبت اختیار کرنے والے کی صحبت اختیار کی، اور اللہ کی قسم! تم لوگ ہمیشہ خیر میں رہو گے جب تک تمہارے میں وہ شخص موجود ہو جس نے زیارت کی میرے صحابی کو دیکھنے والے کی اور میرے صحابی کی صحبت اختیار کرنے والے کی صحبت اختیار کی۔

(٣٣٠٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ ، أُمِرُوا بِالاِسْتِغْفَارِ لأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبُّوهُمْ.

(۳۳۰۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگوں کو اصحاب رضی اللہ عنہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے استغفار کا حکم دیا گیا تھا اور تم لوگ ان کو گالیاں دیتے ہو!!!

(٣٣٠٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ سَبَّ أَصْحَابِي فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ. (احمد ۱۷۳۳)

(۳۳۰۸۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے میرے صحابی کو گالی دی پس اس پر اللہ کی لعنت ہے۔

(٣٣٠٨٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ :إِنِّي لَقَائِمٌ مَعَ الشَّعْبِيِّ ذَاتَ يَوْمٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :مَا تَقُولُ فِي عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ ، فَقَالَ :إِنِّي لَغَنِيٌّ أَنْ يَطْلُبَنِي عَلِيٌّ وَعُثْمَان يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِمَظْلِمَةٍ.

(۳۳۰۸۷) حضرت عمر بن ذر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن امام شعبی رحمہ اللہ کے ساتھ کھڑا تھا کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور